مولانا الطاف حُسین حالؔی

- پیدائش : ۱۸۳۷ء پانی پت
- وفات : ۱۹۱۴ء پانی پت
- تصانیف : مقدمۂ شعر و شاعری، دیوانِ حالؔی، یادگارِ غالب ، حیاتِ جاوید، مُسدس مدّوجزرِ اسلام

چُپ کی داد

حاصلاتِ تعلّم یہ نظم پڑھ کر طلبہ: (ا) درسی تحریر (نظم) کو اوصافِ بلند خوانی (صحتِ تلفظ، لب و لہجے، رموز اوقاف، اعتماد، زیر و بم) کے لحاظ سے پڑھ سکیں۔ (۲) نظم میں رموزاوقاف کا درست استعمال کرسکیں۔ (۳) بیت بازی کی محفل میں مستند اور معیاری شعر پڑھ سکیں۔ (۴) صنعتِ تضاد کی تعریف کرسکیں۔

اے ماؤ! بہنو! بیٹیو، دنیا کی زینت تم سے ہے
ملکوں کی بستی ہو تُمھی، قوموں کی عزت تم سے ہے

تم گھر کی ہو شہزادیاں، شہروں کی ہو آبادیاں
غم گیں دلوں کی شادیاں، دکھ سکھ میں راحت تم سے ہے

تم ہو تو غربت ہے وطن، تم بِن ہے ویرانہ چمن
ہو دیس یا پردیس، جینے کی حلاوت تم سے ہے

نیکی کی تم تصویر ہو، عِفَّت کی تم تدبیر ہو
ہو دِین کی تم پاسباں، ایماں سلامت تم سے ہے

فطرت تمھاری ہے حیا، طِینَت میں ہے مہر و وفا
گھٹّی میں ہے صبر و رضا، انساں عبارت تم سے ہے

مُونِس ہو خاوندوں کی تم، غم خوار فرزندوں کی تم
تم بِن ہے گھر ویران سب، گھر بھر میں برکت تم سے ہے

تم آس ہو بیمار کی، ڈھارس ہو تم بے کار کی
دولت ہو تم نادار کی، عُسرَت میں عِشرَت تم سے ہے

مشق

سوال نمبرا : درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے:

(ا) حالی نے نیکی کی تصویر کسے کہا ہے ؟
(۲) حالی نے عورتوں کی فطرت کسے کہا ہے ؟
(ج) حالی نے خواتین کی جو جو خوبیاں اور اوصاف بیان کیے ہیں، وہ سب تحریر کیجیے۔
(۴) حالی نے ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کی اہمیت کس طرح بیان کی ہے ؟
(۵) تیسرے شعر میں کون کون سی شعری صنعتیں موجود ہیں ؟ بتائیے۔

سوال نمبر۲: اس نظم کا مرکزی خیال لکھیے۔
سوال نمبر۳ : اس نظم کا خلاصہ لکھیے۔
سوال نمبر۴ : اس نظم کے قافیے لکھیے۔
سوال نمبر۵ : درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی لکھیے:

صبر و رضا	گھٹّی میں ہونا	بن	غم خوار	حلاوت

سوال نمبر۶ : دُرست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

(ا) لفظ "مہر و وفا" میں مہر سے مراد ہے:
(الف)بیوی کا مہر (ب)سورج (ج)محبت (د)خاتون کا نام
(۲) "اے ماؤ ! بہنو ! بیٹیو !" میں یہ رمز وقف استعمال ہوئی ہے:
(الف) سکتہ (ب)ختمہ (ج)ندائیہ (د)استفہامیہ
(۳) نظم میں "حلاوت" اس معنی میں استعمال ہوا ہے:
(الف)شہد (ب)مٹھائی (ج)مٹھاس (د)شربت
(۴) "عسرت میں عشرت" سے مراد ہے:
(الف) خوش حالی میں عیش و عشرت (ب)مہنگائی میں گزارا کرنا
(ج) ویرانی میں رونق (د) غریبی میں خوش رہنا
(۵) اس نظم کی ہیئت ہے:
(الف)غزل (ب)مثنوی (ج)مخمس (د)مسدّس

تضاد:

"لائی حیات آئے، قضا لے چلی چلے اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے"
اس شعر میں الفاظ "حیات اور قضا" اور "آئے اور چلے" استعمال ہوئے ہیں۔ یہ لفظ ایک دوسرے

کی ضد ہیں۔ کلام میں ایسے الفاظ کا لانا جو معنی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی ضد ہوں، تضاد کہلاتے ہیں۔
سوال نمبر۷ : اس نظم سے "صنعتِ تضاد" کے الفاظ تلاش کرکے لکھیے۔

سرگرمیاں

- طلبہ دو گروہوں میں تقسیم ہوکر ایک دوسرے کو ایک ایک شعر اوصافِ بلند خوانی کے لحاظ سے سنائیں گے۔ غلطی کی صورت میں سننے والا گروہ سنانے والے کی اصلاح کرے گا۔
- طلبہ کا ایک گروہ دوسرے گروہ کو اگلے صفحات کی نظموں یا غزلوں کے اشعار لکھوائے گا اور سننے والا گروہ درست رموزِ اوقاف استعمال کرتے ہوئے اشعار لکھے گا۔ پھر آپس میں تحریر شدہ اشعار بدل کر ایک دوسرے کی کتاب دیکھ کر اصلاح کریں گے۔
- طلبہ اپنی جماعت میں دو گروپ بنا کر یا مختلف جماعتوں سے مقابلۂ بیت بازی منعقد کریں گے۔

نظم، تسلسل پر مبنی اشعار کے ایسے مجموعے کو کہتے ہیں جس میں ایک مرکزی خیال ہو اس کے لیے کسی موضوع کی قید نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی ہیئت متعیّن ہے۔ ہیئت کے اعتبار سے نظم کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ پابند نظم : ایسی نظم جس میں بحر کے استعمال اور قافیوں کی ترتیب میں مقررہ اصولوں کی پابندی کی گئی ہو۔
۲۔ نظم معرّا : ایسی نظم جس کے تمام مصرعے برابر ہوں مگر اس میں قافیے کی پابندی نہ ہو۔
۳۔ آزاد نظم : ایسی نظم جس میں ردیف اور قافیے کے بغیر وزن، لے، سُر اور تال کا لحاظ کرتے ہوئے چھوٹے بڑے مصرعوں کے ذریعے نظم پیش کی جائے۔ آزاد نظم میں خیال اور جذبے کو بنیادی اہمیت حاصل ہوتی ہے۔
۴۔ نثری نظم : نثری نظم میں ردیف، قافیے، وزن کی پابندی نہیں ہوتی۔ یہ چھوٹی بڑی نثری سطروں پر مشتمل ہوتی ہے۔

برائے اساتذہ

- تینوں سرگرمیوں کو اپنی نگرانی میں کرائیے۔
- بلند خوانی کے اوصاف طلبہ پر واضح کیجیے یعنی صحتِ تلفظ، مناسب لب و لہجہ، رموزِ اوقاف، اعتماد، روانی اور زیرو بم کے لحاظ سے پڑھوانے کے لیے پہلے خود عملی نمونہ پیش کیجیے پھر اُن سے پڑھوائیے۔ ضرورت ہو تو ان کی اصلاح کیجیے۔